ایکٹ جذامیون کا بل

جذامیون کے علیحدہ رکہنے - اور انکی درستی حالت مین کوشش کرنے متعلق گورنمنٹ ہند نے ایک ایکٹ تجویز کیا ہے جسکا بل (مسودہ) ہوم سکرٹری گورنمنٹ ہند کی طرف سے بغرض طلب رائے ہمارے دفتر مین موصول ہوا - اس ایکٹ (یا بل) کے دس دفعات ہین -

دفعہ اول مین ایکٹ کا نام - "ایکٹ مجذومان" اور اسکے جلد نافذ ہونے کا بیان ہے -

دفعہ دوم مین مجذوم کی تعریف ہے - کہ کوئی ڈاکٹر یا حکیم اسکو مجذوم قرار دے اور اسکے خلوت گاہ کی تجویز اور ان حکام کی تعین جنکی حکم سے وہ خلوت گاہون مین رہینگے -

دفعہ سوم مین - انکے اخراجات کے لئے فنڈ مقرر کرنیکی تجویز اور خرچ کرنیوالون کے اختیارات -

دفعہ چہارم مین - مجذومون کی درخواست پر انکے لئے خلوت گاہون مین قیام کی تجویز -

دفعہ پنجم - آوارہ گرد - اور بے معیشت مجذومون کو جبراً خلوت گاہون مین رکہنے کی تجویز -

دفعہ ششم مین - ان مواضع سے مجذومون نکالنے کی تجویز -

دفعہ ہفتم مین - وقت مناسب سے پہلے مجذومون کی خلوت گاہ سے نکل جانے پر واپسی کا حکم -

دفعہ ہشتم مین - لوکل گورنمنٹون کو اختیارات در باب تقرری مکانات مجذومان - وانتظام مکانات اور مجذومون کے چال چلن کی نگاہداشت -

دفعہ نہم مین - مرد اور عورتون کے علیحدہ رکہنے کی تجویز -

دفعہ دہم - مجذومون کے مذہب مین دست انداز نہونیکی تجویز -

اس ایکٹ کے اصل اصول سے کہ مجذومی علیحدہ رہین اور انکے اختلاط سے تندرست بچین ہمکو کلی اتفاق ہے اور بخیال ہدایات و تعلیمات اسلام ہم کہ سکتے ہین کہ (*) تمام اہل اسلام کیسکو اس سے اختلاف نہوگا کیونکہ ہادی اہل اسلام پیغمبر علیہ السلام کا ارشاد (+) بسند صحیح سے ثابت ہے کہ مجذومی سے ایسے بہاگو جیسے شیر سے بہاگتے ہو - رہی اس ایکٹ تفصیل دفعات اس کو ہی اصول ہدایات اسلام کو مخالفت نہین ہے لہذا اسکی تسلیم سے بہی اہل اسلام کو کوئی عذر نہین اور یہہ ایکٹ جلد نافذ ہونا چاہئے -

(*) اس مین یہہ اشارہ ہے کہ خواص جو اسباب کو حقیقی موثر نہین سمجہتے اور ان پر اعتماد نہین رکہتے اس سے خلاف کرین تو کرین -

(+) وہ ارشاد یہہ ہے جو صحیح بخاری مین موجود ہے: فر من المجذوم کما تفر من الاسد -